WWW.NAFSEISLAM.COM

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دمِ اضطراب مجھکو جو خیال یار آئے
مرے دل میں چین تو اسے قرار آئے
تیری وحشتوں سے اے دل مجھے کیوں نہ عار آئے
تو انہیں سے دور بھاگے جنہیں تجھ پہ پیار آئے
مرے دل کو دردِ الفت وہ سکون دے الٰہی
مری بیقراری کو نہ کبھی قرار آئے
مجھے نزع چین بخشے مجھے موت زندگی دے
وہ اگر مرے سرہانے دمِ احتضار آئے
سبب و فور رحمت مری بے زبانیاں ہیں
نہ فغاں کے ڈھنگ جانوں نہ مجھے پکار آئے
کھلیں پھول اس پھبن کے کھلیں بخت اس چمن کے
مرے گل پہ صدقے ہوکر جو کبھی بہار آئے
نہ حبیب سے محب کا کہیں ایسا پیار دیکھا
وہ بنے خدا کا پیارا تمہیں جس پہ پیار آئے
مجھے کیا الم ہو غم کا مجھے کیا غم ہو الم کا
کہ علاج غم الم کا مرے غمگسار آئے
جو امیر و بادشاہ ہیں اسی در کے سب گدا ہیں
تمہیں شہر یار آئے تمہیں تاجدار آئے
جو چمن بنائے بن کو جو جناں چمن کو
مرے باغ میں الٰہی وہ کبھی بہار آئے

یہ کریم ہیں وہ سرور کہ لکھا ہوا ہے در پر
جسے لینے ہوں سرور وہ اُمید وار آئے

ترے صدقے جائے شاہا یہ ترا ذلیل منگتا
ترے در پہ بھیک لینے سبھی شہر یار آئے

ٹمک اٹھے خاک تیرہ بنے مہر ذرّہ ذرّہ
مرے چاند کی سواری جو سر مزار آئے

نہ رک اے ذلیل ورسوا سر شہر یار پر آ
کہ یہ وہ نہیں ہیں حاشا جنہیں تجھ سے عار آئے

تری رحمتوں سے کم ہیں مرے جرم اس سے زائد
نہ مجھے حساب آئے نہ مجھے شمار آئے

گلِ خلد لے کے زاہد تمہیں خارِ طیبہ دے دوں
مرے پھول مجھ کو دیجئے بڑے ہوشیار آئے

بنے ذرّہ گلشن کو ہو خار گلبن
جو ہمارے اُجڑے بن میں وہ کبھی نگار آئے

ترے صدقے تیرا صدقہ ہے وہ شاندار صدقہ
وہ وقار لے کے جائے جو ذلیل وخوار آئے

ترے در کے ہیں بھکاری ملے خیر دم قدم کی
ترا نام سن کے داتا ہم امید وار آئے

حسؔن ان کا نام لے کر تو پکار دیکھ غم میں
کہ یہ نہیں جو غافل پس انتظار آئے